سوال

(151)ایک شہر سے دوسرے میں زکوٰۃ منتقل کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں سعودی عرب میں اجنبی ہوں توکیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ میں یہاں سے اپنے ملک کے مستحق لوگوں کے پاس زکوٰۃ ارسال کردوں؟ مستفید فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو برکت عطا فرمائے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صحیح قول کے مطابق ایک جگہ سے دوسری جگہ زکوٰۃ منتقل کرنا جائز ہے جب کہ راجح مصلحت کا یہ تقاضا ہو مثلا اس جگہ فقروفاقہ شدید ہو اور قریبی مسلمان ضرورت مند ہوں اور اس جیسی دیگر مصلحتیں، محض محبت والفت کی وجہ سے زکوٰۃ کی منتقلی جائز نہیں جب کہ وہاں مستحق لوگ بھی موجود ہوں کہ اس طرح مستحق لوگ محروم ہوجائیں گے۔ اگر اپنے علاقے کے لوگوں کا استحقاق مشکوک ہو اور کسی دور کے علاقے کے اپنے قریبی رشتہ داروں کا استحقاق یقینی ہو تو وہ زکوٰۃ کے زیادہ مستحق ہیں اور انہیں زکوٰۃ دینے میں زکوٰۃ کی ادائی بھی ہے اور صلہ رحمی بھی!

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ129

محدث فتویٰ